روزنامہ
الفضل ربوہ
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
سوموار 21 فروری 2000ء - 14 ذی قعدہ 1420 ہجری - 21 تبلیغ 1379 ھش جلد 50-85 نمبر 42

دنیا پرستی کی خرابیاں

حضرت کعب بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو بھوکے بھیڑیئے اگر بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں تو اتنا فساد اور خرابی نہ کریں جتنا انسان کے مال اور عزت کی حرص اس کے دین کو خراب کرتی ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب اخذ المال بحقه حدیث 2297)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کو چاہئے کہ حسنات کا پلڑا بھاری رکھے۔ مگر جہاں تک دیکھا جاتا ہے اس کی مصروفیت اس قدر دنیا میں ہے کہ یہ پلڑا بھاری ہوتا نظر نہیں آتا۔ رات دن اسی فکر میں ہے کہ وہ کام دنیا کا ہو جاوے۔ فلانی زمین مل جاوے۔ فلاں مکان بن جاوے، حالانکہ اسے چاہئے کہ افکار میں بھی دین کا پلڑا دنیا کے پلڑے سے بھاری رکھے۔ اگر کوئی شخص رات دن نماز روزہ میں مصروف ہے تو یہ بھی اس کے کام ہرگز نہیں آسکتا۔ جب تک کہ خدا کو اس نے مقدم نہیں رکھا ہوا۔ ہر بات اور فعل میں اللہ تعالیٰ کو نصب العین بنانا چاہئے، ورنہ خدا کی قبولیت کے لائق ہرگز نہ ٹھہرے گا۔ دنیا کا ایک بت ہوتا ہے جو کہ ہر وقت انسان کی بغل میں ہوتا ہے۔ اگر وہ مقابلہ اور موازنہ کر کے دیکھے گا تو اسے معلوم ہو گا کہ طرح طرح کی نمائش اس نے دنیا کے لئے بنا رکھی ہے اور دین کا پہلو بہت کمزور ہے، حالانکہ عمر کا اعتبار نہیں اور نہ علم ہے کہ اس نے ایک پل کے بعد زندہ بھی رہنا ہے کہ نہیں۔ شیخ سعدیؒ نے کیا عمدہ فرمایا ہے ؎

مکن تکیہ بر عمر ناپائیدار

اس وقت جس قدر لوگ کھڑے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ ایک سال تک میں ضرور زندہ رہوں گا لیکن اگر خدا کی طرف سے علم ہو جاوے کہ اب زندگی ختم ہے تو ابھی سب ارادے باطل ہو جاتے ہیں۔ پس خوب یاد رکھو کہ مومن کو دنیا کا بندہ نہ ہونا چاہئے۔ ہمیشہ اس امر میں کوشاں رہنا چاہئے کہ کوئی بھلائی اس کے ہاتھ سے ہو جاوے۔ خدا تعالیٰ بڑا رحیم کریم ہے اور اس کا ہرگز یہ منشاء نہیں ہے کہ تم دکھ پاؤ۔ لیکن خوب یاد رکھو کہ جو اس سے عمداً دوری اختیار کرتا ہے اس پر اس کا قہر ضرور ہوتا ہے۔ عادت اللہ اسی طرح سے چلی آتی ہے۔ نوحؑ کے زمانہ کو دیکھو اور لوطؑ کے زمانہ کو دیکھو موسیٰؑ کے زمانہ کو دیکھو اور پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو دیکھو کہ اس وقت جن لوگوں نے عمداً خدا سے بُعد اختیار کیا ان کا کیا حال ہوا۔ ان لمبی آرزوؤں نے انسان کو ہلاک کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی فرماتا ہے (-) کہ اے لوگو جو تم خدا سے غافل ہو۔ دنیا طلبی نے تم کو غافل کر دیا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں داخل ہو جاتے ہو مگر غفلت سے باز نہیں آتے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 220-221)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

موصیان کرام

○ مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ اپنے ارکان میں سو فی صد تعلیم القرآن کا ہدف حاصل کریں اور کوئی موصی ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے۔ ایسی خواتین جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے ہمراہ مورخہ 19- فروری 2000 تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔ کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہو اور عمر 30 سال سے کم ہو۔ گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی۔

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر محلّہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 3804-258-6900 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار۔

N.P.A مبلغ۔/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ ۔/1000 روپے ماہوار ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں نمبر 88

کلاس نمبر 178

دورہ جرمنی کے حوالے سے حضور انور نے گفتگو فرماتے ہوئے فرمایا۔ جب وہاں اردو کلاسیں ہوتی تھیں میں اردو کلاس کو بہت یاد کرتا تھا۔ آپ کی کلاس لوگوں کو اتنی پیاری لگتی ہے کہ جہاں میں گیا وہاں بچوں نے کہا ہمیں بھی اردو کلاس بنا کے دکھائیں ہم نے بھی اردو کلاس میں جانا ہے اور بڑے جوش اور شوق سے بچے اردو کلاس میں آتے تھے۔ لیکن ان کے لئے جماعت جرمنی نے کچھ کھانے پینے کا انتظام نہیں کیا تھا۔ ویسے ہی سوکھے چلے جاتے تھے پھر ایک جگہ جب میں نے ان سے کہا تو پھر انہوں نے کیا تھا مگر یہاں کا جو ماحول ہے نا وہ ویسا نہیں بن سکا ایک کلاس جو فرینکفرٹ میں ہوئی تھی وہ اچھی تھی اس میں انہوں نے نغمے بڑے اچھے تیار کئے تھے۔ اس میں سب سے زیادہ کامیابی سے حصہ مریم اور فریدہ کے رشتہ داروں نے لیا تھا۔ مطاہرہ نے بہت اچھا پڑھا ایک جرمن زبان میں نغمہ اس نے یا اس کی بہن نے پڑھا تھا اس نے بھی بہت اچھا پڑھا تھا۔ وہاں ان کے رشتہ دار اور بھی ہیں ہمارے جو امیر صاحب فیصل آباد کے ہیں غلام دستگیر صاحب (اب سابق ہو گئے ہیں) ان کے پوتے پوتیاں بھی وہاں ہیں وہ بھی اچھے اور ہوشیار ہیں سارے خاندان میں ایک تو یہ کہ بچے شوق سے حصہ لیتے ہیں اور آوازیں بھی اچھی ہیں۔ اور مختلف پروگراموں میں وہ سارے حصہ لیا کرتے تھے سب سے اچھی پرفارمنس قمر نے دکھائی تھی۔ بہرحال اردو کلاس لوگوں میں بہت ہی مرغوب اور پاپولر ہوئی ہوئی ہے اور سب بچوں کو شوق ہے کہ ہم بھی جائیں۔

سرکرنا

فرمایا مکے کو دس ہزار قدوسیوں نے سر کیا تھا۔ یہ ایک بائبل میں پیشگوئی تھی کہ وہ سینا سے طلوع ہوا اور فاران سے چمکا اور دس ہزار قدوسیوں کے ساتھ جلوہ گر ہوا۔

آخر پر جب حضرت رسول کریم ﷺ مکے کو سر کرنے کے لئے چلے تو آپؐ کے ساتھ دس ہزار صحابہ تھے ان کو بائبل نے قدوسی کہا ہے۔ قدوس صاف ستھری اور پاکباز چیز کو کہتے ہیں۔

سرچشمہ

وہ جگہ جہاں سے پانی یا کوئی بھی چیز نکلے اور پھر وہ جاری رہے جو لوگ علم پھیلاتے ہیں کہتے ہیں یہ علم کا سرچشمہ ہیں۔ قرآن علم کا سرچشمہ ہے سارے علوم قرآن سے پھوٹے ہیں قرآن کریم علم کا سرچشمہ ہے۔

سرراہے

راہ چلتے ہوئے۔

سرسری ان سے ملاقات ہے گاہے گاہے
صحبت غیر میں گاہے سر راہے گاہے

حضرت مسیح موعود کے ایک رفیق قدسی تخلص رکھتے تھے ان کا نام بتائیں۔

حضرت مسیح موعود کے (رفیق) حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی قدسیؔ کہلاتے تھے۔ اور ان کو زبانوں پر بہت ہی عبور تھا۔ شاید ہی دنیا میں اتنا بڑا عالم زبان کا ہو جتنے حضرت مولوی صاحب تھے اور سب کچھ خود ہی پڑھا ہوا۔ گاؤں کے مولوی سے کچھ پڑھا اور ساری علمی ترقی خود دعائیں کر کے خود محنت کر کے حاصل کی اور ایک قصیدہ انہوں نے لکھا جس میں کوئی نقطہ نہیں ہے بہت بڑا قصیدہ ہے بہت اعلیٰ درجے کا لیکن نقطے والا کوئی لفظ استعمال نہیں کیا۔ پھر وضاحت کرتے ہوئے فرمایا۔ پہلے مصرعہ میں ہر لفظ پر نقطہ ہے اور دوسرا مصرعہ بغیر نقطہ کے۔ کمال ہے یہ۔

حضرت مسیح موعود کا پُرشوکت کلام

اب اسی گلشن میں لوگو راحت و آرام ہے
وقت ہے جلد آؤ اے آوارگان دشتِ خار

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

ملتِ احمد کی مالک نے جو ڈالی تھی بِنا
آج پوری ہو رہی ہے اے عزیزان دیار

گلشنِ احمد بنا ہے مسکنِ بادِ صبا
جس کی تحریکوں سے سنتا ہے بشر گفتار یار

اک زمانہ تھا کہ میرا نام بھی مستور تھا
قادیاں بھی تھی نہاں ایسی کہ گویا زیرِ غار

کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار

اُس زمانہ میں خدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پوری ہوئی بعد از مرورِ روزگار

اب ذرا سوچو کہ کیا یہ آدمی کا کام ہے
اِسقدر امرِ نہاں پر کس بشر کو اقتدار

سوچ لو اے سوچنے والو کہ اب بھی وقت ہے
راہِ حرماں چھوڑ دو رحمت کے ہو امیدوار

اردو کلاس کی باتیں نمبر 89

ریکارڈشدہ:۔ یکم جنوری 1995ء

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:۔

حضرت مسیح موعود جب چھوٹے تھے اپنا کھانا باہر جا کر غریبوں کو دے دیتے تھے۔ بعد میں چنے خرید کر کھا لیتے تھے۔ تاریخ میں آپ پڑھیں گے کہ حضرت مسیح موعود بعض دفعہ چنے کھا لیتے تھے اور اپنا کھانا غریبوں کو دے دیتے تھے۔

طور سینین

اس کے بعد تین اور زیتون سے بات شروع ہوئی تو اس کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:۔

طور سینین سینائے میں ہے۔ وہاں حضرت موسیٰ نے آگ دیکھی تھی۔ اوپر گئے تھے۔ وہاں درخت روشن تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام فرمایا۔ وہ جگہ طور سینین ہے۔

بلد امین کون سا ہے؟

یہ مذہب کا ارتقاء ہے۔ تین سے شروع ہوا زیتون تک پہنچا پھر موسیٰ پہ آیا طور سینین۔

پھر محمد رسول اللہ پر آکر مکمل ہوا۔

تین اور زیتون کے بہت سے معانی ہیں میں سمجھتا ہوں ایک تشریح یہ بھی ہے۔ حضرت آدم نے جن پتوں سے ڈھانپا تھا وہ کون سے پتے تھے؟ التین کے پتے تھے۔

جب حضرت نوح کی کشتی طوفان سے کنارے لگی اس سے پہلے کیا ہوا تھا؟ اس سے پہلے ایک فاختہ زیتون کا پتہ چونچ میں لے کر آئی تھی۔ آپ نے دیکھا کہ یہ تو زیتون ہے ضرور کنارہ قریب ہے۔ زمین نزدیک ہے۔ کیونکہ پانی کے اندر اس کا پتہ نہیں اگ سکتا۔ وہ پرندہ خشکی پر سے آیا تھا اور وہ خوشخبری لے کے آیا تھا۔ شریعت اور مذہب حضرت آدم سے شروع ہوا۔ حضرت نوح تک آکر ایک اور منزل اونچا ہو گیا۔ پھر حضرت موسیٰ نے اور اونچا کر دیا۔ پھر سب سے اونچا ہو گیا البلد الامین سے مراد مکہ ہے۔

زعفران

سپین میں زعفران بہت ہوتا ہے۔ میں نے وہاں زعفران کے کھیت دیکھے ہیں۔ بہت خوبصورت لگتے ہیں۔ جب ہوا چلتی ہے تو اس کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔ اس کا رنگ بھی اچھا اور خوشبو بھی اچھی۔

کشمیر میں بھی زعفران ہوتا ہے۔ بہت خوبصورت ملک ہے مگر کشمیر میں اب خون بہہ رہا ہے۔ فساد ہے بہت ظلم ہے۔ دل کو تکلیف ہوتی ہے۔ زعفران کا رنگ انسانوں کے خون سے نکل رہا ہے جو اچھی چیز نہیں۔

آج کی نشست کے آخر پر حضور نے نئے سال کی مبارکباد دی۔

ابن رشید

اللہ تعالیٰ کی صفت احد

حضرت مسیح موعود کی پُرمعارف تحریرات

توحید خالص

سورۃ اخلاص کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اس اقل عبارت کو جو بقدر ایک سطر بھی نہیں دیکھنا چاہئے کہ کس لطافت اور عمدگی سے ہر یک قسم کی شراکت سے وجود حضرت باری کا منزہ ہونا بیان فرمایا ہے اس کی تفصیل یہ ہے کہ شرکت از روئے حصر عقلی چار قسم پر ہے کبھی شرکت عدد میں ہوتی ہے اور کبھی مرتبہ میں اور کبھی نسب میں اور کبھی فعل اور تاثیر میں۔ سو اس سورۃ میں ان چاروں قسموں کی شرکت سے خدا کا پاک ہونا بیان فرمایا ہے اور کھول کر بتلا دیا کہ وہ اپنے عدد میں ایک ہے دو یا تین نہیں اور وہ صمد ہے یعنی اپنے مرتبہ وجوب اور محتاج الیہ ہونے میں منفرد اور یگانہ ہے اور بجز اس کے تمام چیزیں ممکن الوجود اور ہالکۃ الذات ہیں جو اس کی طرف ہردم محتاج ہیں اور وہ لم یلد ہے یعنی اس کا کوئی بیٹا نہیں تا بوجہ بیٹا ہونے کے اس کا شریک ٹھہر جائے اور وہ لم یولد ہے یعنی اس کا کوئی باپ نہیں تا بوجہ باپ ہونے کے اس کا کوئی شریک بن جائے اور وہ لم یکن لہ کفوا ہے یعنی اس کے کاموں میں کوئی اس سے برابری کرنے والا نہیں تا باعتبار فعل کے اس کا کوئی شریک قرار پاوے۔ سو اس طور سے ظاہر فرما دیا کہ خدائے تعالیٰ چاروں قسم کی شرکت سے پاک اور منزہ ہے اور وحدہ لاشریک ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد1 ص490 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

عقلی دلیل

اس کے وحدہ لاشریک ہونے پر ایک عقلی دلیل بیان فرمائی اور کہا (۔) یعنی اگر زمین اور آسمان میں بجز اس ایک ذات جامع صفات کاملہ کے کوئی اور بھی خدا ہوتا تو وہ دونوں بگڑ جاتے۔ کیونکہ ضرور تھا کہ کبھی وہ جماعت خدائیوں کی ایک دوسرے کے برخلاف کام کرتے۔ پس اسی پھوٹ اور اختلاف سے عالم میں فساد راہ پاتا اور نیز اگر الگ الگ خالق ہوتے تو ہر واحد ان میں سے اپنی ہی مخلوق کی بھلائی چاہتا اور ان کے آرام کے لئے دوسروں کا برباد کرنا روا رکھتا پس یہ بھی موجب فساد عالم ٹھہرتا۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد اول ص496 حاشیہ در حاشیہ)

دشمنوں کو چیلنج

پھر بعد اس کے خدا کے وحدہ لاشریک ہونے پر دلیل انی بیان فرمائی اور کہا۔ (۔) یعنی مشرکین اور منکرین وجود حضرت باری کو کہہ کہ اگر خدا کے کارخانہ میں کوئی اور لوگ بھی شریک ہیں یا اسباب موجودہ ہی کافی ہیں تو اس وقت کہ تم (دین حق) کے دلائل حقیت اور اس کی شوکت اور قوت کے مقابلہ پر مقہور ہو رہے ہو ان اپنے شرکاء کو مدد کے لئے بلاؤ اور یاد رکھو وہ ہرگز تمہاری مشکل کشائی نہ کریں گے اور نہ بلا کو تمہارے سر پر سے ٹال سکیں گے اے رسول! ان مشرکوں کو کہہ کہ تم اپنے شرکاء کو جن کی پرستش کرتے ہو میرے مقابلہ پر بلاؤ اور جو تدبیر میرے مغلوب کرنے کے لئے کر سکتے ہو وہ سب تدبیریں کرو اور مجھے ذرا مہلت مت دو اور یہ بات سمجھ رکھو کہ میرا حامی اور ناصر اور کارساز وہ خدا ہے جس نے قرآن کو نازل کیا ہے اور وہ اپنے سچے اور صالح رسولوں کی آپ کارسازی کرتا ہے مگر جن چیزوں کو تم لوگ اپنی مدد کے لئے پکارتے ہو وہ ممکن نہیں ہے جو تمہاری مدد کر سکیں اور نہ کچھ اپنی مدد کر سکتے ہیں۔

(براہین احمدیہ روحانی خزائن جلد1 ص519 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

قانون قدرت

بعد اس کے خدا کا ہر ایک نقصان اور عیب سے پاک ہونا قانون قدرت کے رو سے ثابت کیا ہے اور فرمایا (۔) یعنی ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے خدا کی تقدیس کرتے ہیں اور کوئی چیز نہیں جو اس کی تقدیس نہیں کرتی پر تم ان کی تقدیسوں کو سمجھتے نہیں یعنی زمین آسمان پر نظر غور کرنے سے خدا کا کامل اور مقدس ہونا اور بیٹوں اور شریکوں سے پاک ہونا ثابت ہو رہا ہے مگر ان کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں پھر بعد اس کے جزوی طور پر مخلوق پرستوں کو ملزم کیا اور ان کا خطا پر ہونا ظاہر فرمایا اور کہا (۔) یعنی بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا بیٹا رکھتا ہے حالانکہ بیٹے کا محتاج ہونا ایک نقصان ہے اور خدا ہر ایک نقصان سے پاک ہے وہ تو غنی اور بے نیاز ہے جس کو کسی کی حاجت نہیں۔ جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب اسی کا ہے کیا تم خدا پر ایسا بہتان لگاتے ہو جس کی تائید میں تمہارے پاس کسی نوع کا علم نہیں خدا کیوں بیٹوں کا محتاج ہونے لگا وہ کامل ہے اور فرائض الوہیت کے ادا کرنے کے لئے وہ ہی اکیلا کافی ہے کسی اور منصوبہ کی حاجت نہیں بعض لوگ کہتے ہیں کہ خدا بیٹیاں رکھتا ہے حالانکہ وہ ان سب نقصانوں سے پاک ہے کیا تمہارے لئے بیٹے اور اس کے لئے بیٹیاں یہ تو ٹھیک تقسیم نہ ہوئی

اے لوگو تم اس خدائے واحد لاشریک کی پرستش کرو جس نے تم کو اور تمہارے باپ دادوں کو پیدا کیا چاہئے کہ تم اس قادر توانا سے ڈرو جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا اور آسمان کو تمہارے لئے چھت بنایا اور آسمان سے پانی اتار کر طرح طرح کے رزق تمہارے لئے پھلوں میں سے پیدا کئے۔ سو تم دیدہ دانستہ انہیں چیزوں کو خدا کا شریک مت ٹھہراؤ جو تمہارے فائدہ کے لئے بنائی گئی ہیں خدا ایک ہے جس کا کوئی شریک نہیں وہی آسمان میں خدا ہے اور وہی زمین میں خدا۔ وہی اول ہے اور وہی آخر۔ وہی ظاہر ہے وہی باطن۔ آنکھیں اس کی کنہ دریافت کرنے سے عاجز ہیں اور اس کو آنکھوں کی کنہ معلوم ہے وہ سب کا خالق ہے اور کوئی چیز اس کی مانند نہیں اور اس کے خالق ہونے پر یہ دلیل واضح ہے کہ ہر یک چیز کو ایک اندازہ مقرری میں محصور اور محدود پیدا کیا ہے جس سے وجود اس ایک حاصر اور محدّد کا ثابت ہوتا ہے اس کے لئے تمام محامد ثابت ہیں اور دنیا اور آخرت میں وہی منعم حقیقی ہے اور اسی کے ہاتھ میں ہر یک حکم ہے اور وہی تمام چیزوں کا مرجع و مآب ہے خدا ہر ایک گناہ کو بخش دے گا جس کے لئے چاہے گا۔ پر شرک کو ہرگز نہیں بخشے گا سو جو شخص خدا تعالیٰ کی ملاقات کا طالب ہے اسے لازم ہے کہ ایسا عمل اختیار کرے جس میں کسی نوع کا فساد نہ ہو اور کسی چیز کو خدا کی بندگی میں شریک نہ کرے یعنی خدا کے ساتھ کسی دوسری چیز کو ہرگز شریک مت ٹھہراؤ خدا کا شریک ٹھہرانا سخت ظلم ہے تو بجز خدا کے کسی اور سے مرادیں مت مانگ۔ سب ہلاک ہو جائیں گے ایک اسی کی ذات باقی رہ جاوے گی اسی کے ہاتھ میں حکم ہے اور وہی تمہارا مرجع ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر1 ص519 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

ایک مثال

"سو تم خدا اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ اور یہ مت کہو کہ تین ہیں باز آجاؤ یہی تمہارے لئے بہتر ہے اے لوگو! ایک مثال ہے تم غور کر کے سنو جن چیزوں سے تم مرادیں مانگتے ہو وہ چیزیں تو ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتیں اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو اس سے چھڑا نہیں سکتیں۔ طالب بھی ضعیف ہیں اور مطلوب بھی ضعیف یعنی مخلوق چیزوں سے مرادیں مانگنے والے ضعیف العقل ہیں اور مخلوق چیزیں جو معبود ٹھہرائی گئیں وہ ضعیف القدرت ہیں مشرک لوگوں نے جیسا چاہئے تھا خدا کو شناخت نہیں کیا وہ ایسا سمجھتے ہیں کہ گویا خدا کا کارخانہ بغیر دوسرے شرکاء کے چل نہیں سکتا۔ حالانکہ خدا اپنی ذات میں صاحب قوت تامہ اور غلبہ کامل ہے تمام قوتیں اسی کے لئے خاص ہیں اور مشرک لوگ ایسے نادان ہیں کہ جنات کو خدا کا شریک ٹھہرا رکھا ہے اور اس کے لئے بغیر کسی علم اور اطلاع حقیقت حال کے بیٹے اور بیٹیاں تراش رکھی ہیں اور یہود کہتے ہیں کہ عزیر خدا کا بیٹا ہے اور نصاریٰ مسیح کو خدا کا بیٹا بناتے ہیں یہ سب ان کے مونہہ کی باتیں ہیں جن کی صداقت پر کوئی حجت قائم نہیں کر سکتے........ حالانکہ حکم یہ تھا کہ فقط خدائے واحد کی پرستش کرو خدا اپنی ذات میں کامل ہے اس کو کچھ حاجت نہیں کہ بیٹا بناوے۔ کونسی کسر اس کی ذات میں رہ گئی تھی جو بیٹے کے وجود سے پوری ہوگئی اور اگر کوئی کسر نہیں تھی تو پھر کیا بیٹا بنانے میں خدا ایک فضول حرکت کرتا جس کی اس کو کچھ ضرورت نہ تھی وہ تو ہر یک عبث کام اور ہر یک حالت ناتمام سے پاک ہے جب کسی بات کو کہتا ہے ہو تو ہو جاتی ہے"

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص روحانی خزائن جلد نمبر1 صفحہ501 حاشیہ در حاشیہ نمبر3)

واحد کے معنی

"ایک ادنیٰ درجہ کی عقل بھی سمجھ سکتی ہے کہ خدائے تعالیٰ کے ایک ہونے کے یہی معنے ہیں کہ درحقیقت وجود اسی کا وجود ہے اور باقی سب چیزیں اس سے نکلی ہیں اور اسی کے ساتھ قائم اور اسی کے رشحات فیض سے اپنے کمالات مطلوبہ تک پہنچتی ہیں۔"

(سرمہ چشمہ آریہ روحانی خزائن جلد نمبر2 ص145)

مخلوق شے واحد کی طرح ہے

"صحیح اور سچا مذہب تو یہی ہے کہ خدا تعالیٰ نے جو اپنی ذات میں واحد ہے تمام اشیاء کو شئی واحد کی طرح پیدا کیا ہے تا وہ موجد واحد کی وحدانیت پر دلالت کریں سو خدا تعالیٰ نے اسی وحدانیت کے لحاظ سے اور نیز اپنی قدرت غیر محدودہ کے تقاضا سے استحالات کا مادہ ان میں رکھا ہے اور بجز ان روحوں کے جو اپنی سعادت اور شقاوت میں خالدین فیھا ابداً کے مصداق ٹھہرائے گئے ہیں اور وعدہ الٰہی نے ہمیشہ کے لئے ایک غیر متبدل خلقت ان کے لئے مقرر کر دی ہے باقی کوئی چیز مخلوقات میں سے استحالات سے بچی ہوئی معلوم نہیں ہوتی بلکہ اگر غور کر کے دیکھو تو ہر وقت ہر یک جسم میں استحالہ اپنا کام کر رہا ہے یہاں تک کہ علم طبعی کی تحقیقاتوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ تین برس تک انسان کا جسم بدل جاتا ہے اور پہلا جسم ذرات ہو کر اڑ جاتا ہے مثلاً اگر پانی ہے یا آگ ہے تو وہ بھی استحالہ سے خالی نہیں اور دو طور کے استحالے ان پر حکومت کر رہے ہیں ایک یہ کہ بعض اجزاء نکل جاتے ہیں اور بعض اجزاء جدیدہ آملتے ہیں دوسرے یہ کہ جو اجزاء نکل جاتے ہیں وہ اپنی استعداد کے موافق دوسرا جسم لے لیتے ہیں۔

غرض اس فانی دنیا کو استحالات کے چرخ پر چڑھائے رکھنا خدا تعالیٰ کی ایک سنت ہے اور ایک باریک نگاہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب چیزیں بوجہ وحدت مبدء فیض اپنی اصل ماہیت میں ایک ہی ہیں گو ان چیزوں کا کامل کیمیاگر انسان نہیں بن سکتا اور کیونکر بنے حکیم مطلق نے اپنے اسرار حکمیہ غیر متناہیہ پر کسی دوسرے کو محیط نہیں کیا.....غرض جب انواع واقسام کے استحالات ہر روز مشاہدہ میں آتے ہیں اور وحدت ذاتی کا یہ تقاضا بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان تمام چیزوں کا منبع اور مبدء ایک ہو اور خدا تعالیٰ کی الوہیت تامہ بھی تب ہی قائم رہ سکتی ہے کہ جب ذرہ ذرہ پر اس کا تصرف تام ہو تو پھر یہ استبعاد اور یہ اعتراض کہ ان استحالات سے امان اٹھ جائے گا اور علوم ضائع ہوں گے اگر سخت غلطی نہیں تو اور کیا ہے۔"

(برکات الدعا روحانی خزائن جلد نمبر6 ص 28)

پاک اعتقاد

"یہ بالکل سچ ہے اور یہی واقعی حقیقت ہے کہ جو محض خدا کو واحد لاشریک جانتا ہے اور ایمان لاتا ہے کہ محمد مصطفی ﷺ کو اسی قادر یگانہ نے بھیجا ہے تو بیشک اگر اس کلمہ پر اس کا خاتمہ ہو تو نجات پا جائے گا آسمانوں کے نیچے کسی کی خودکشی سے نجات نہیں ہرگز نہیں اور اس سے زیادہ کون پاگل ہوگا کہ ایسا خیال بھی کرے مگر خدا کو واحد لاشریک سمجھنا اور ایسا مہربان خیال کرنا کہ اس نے نہایت رحم کر کے دنیا کو ضلالت سے چھڑانے کے لئے اپنا رسول بھیجا جس کا نام محمد مصطفی ﷺ ہے یہ ایک ایسا اعتقاد ہے کہ اس پر یقین کرنے سے روح کی تاریکی دور ہوتی ہے اور نفسانیت دور ہو کر اس کی جگہ توحید لے لیتی ہے آخر توحید کا زبردست جوش تمام دل پر محیط ہو کر اسی جہاں میں بہشتی زندگی شروع ہو جاتی ہے جیسا تم دیکھتے ہو کہ نور کے آنے سے ظلمت قائم نہیں رہ سکتی ایسا ہی جب لا الہ الا اللہ کا نورانی پرتو دل پر پڑتا ہے تو نفسانی ظلمت کے جذبات کالمعدوم ہو جاتے ہیں گناہ کی حقیقت بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ سرکشی کی ملونی سے نفسانی جذبات کا شوروغوغا ہو جس کی متابعت کی حالت میں ایک شخص کا نام گناہ گار رکھا جاتا ہے اور لا الہ الا اللہ کے معنی جو لغت عرب کے موارد استعمال سے معلوم ہوتے ہیں وہ یہ ہیں کہ **لا مطلوب لی ولا محبوب لی ولا معبود لی ولا مطاع لی الا اللہ**۔ یعنی بجز اللہ کے اور کوئی میرا مطلوب نہیں اور محبوب نہیں اور معبود نہیں اور مطاع نہیں۔"

(نور القرآن نمبر2 روحانی خزائن جلد نمبر9 ص 418)

توحید حقیقی

"یاد رہے کہ حقیقی توحید جس کا اقرار خدا ہم سے چاہتا ہے اور جس کے اقرار سے نجات وابستہ ہے یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو اپنی ذات میں ہر ایک شریک سے خواہ بت ہو خواہ انسان ہو خواہ سورج ہو یا چاند ہو یا اپنا نفس یا اپنی تدبیر اور مکر فریب ہو منزہ سمجھنا اور اس کے مقابل پر کوئی اور قادر تجویز نہ کرنا کوئی رازق نہ ماننا کوئی معز اور مذل خیال نہ کرنا کوئی ناصر اور مددگار قرار نہ دینا اور دوسرے یہ کہ اپنی محبت اسی سے خاص کرنا اپنی عبادت اسی سے خاص کرنا اپنا تذلل اسی سے خاص کرنا اپنی امیدیں اسی سے خاص کرنا اپنا خوف اسی سے خاص کرنا پس کوئی توحید بغیر ان تین قسم کی تخصیص کے کامل نہیں ہو سکتی اول ذات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ اس کے وجود کے مقابل پر تمام موجودات کو معدوم کی طرح سمجھنا اور تمام کو ہالکۃ الذات اور باطلۃ الحقیقت خیال کرنا دوم صفات کے لحاظ سے توحید یعنی یہ کہ ربوبیت اور الوہیت کی صفات بجز ذات باری کسی میں قرار نہ دینا اور جو بظاہر رب الانواع یا فیض رساں نظر آتے ہیں یہ اسی کے ہاتھ کا ایک نظام یقین کرنا تیسرے اپنی محبت اور صدق اور صفا کے لحاظ سے توحید یعنی محبت وغیرہ شعار عبودیت میں دوسرے کو خدا تعالیٰ کا شریک نہ گرداننا اور اسی میں کھوئے جانا۔"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب روحانی خزائن جلد نمبر12 ص 349، 350)

واحد لاشریک

وہ خدا جو واحد لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک نہ ہو تو شائد اس کی طاقت پر دشمن کی طاقت غالب آجائے اس صورت میں خدائی معرض خطرہ میں رہے گی اور یہ جو فرمایا کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفات کاملہ کے ایک خدا انتخاب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہو سکتا وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد نمبر10 ص 58)

توحید کے 3 درجے

"توحید صرف اس بات کا نام نہیں کہ ہم بتوں اور انسانوں اور حیوانوں اور عناصر اور اجرام فلکی اور شیاطین کی پرستش سے باز رہیں بلکہ توحید تین درجوں پر منقسم ہے درجہ اول عوام کے لئے یعنی ان کے لئے جو خدا تعالیٰ کے غضب سے نجات پانا چاہتے ہیں دوسرا درجہ خواص کے لئے یعنی ان کے لئے جو عوام کی نسبت زیادہ تر قرب الٰہی کے ساتھ خصوصیت پیدا کرنی چاہتے ہیں اور تیسرا درجہ خواص الخواص کے لئے جو قرب کے کمال تک پہنچنا چاہتے ہیں اول مرتبہ توحید کا تو یہی ہے کہ غیر اللہ کی پرستش نہ کی جائے اور ہر ایک چیز جو محدود اور مخلوق معلوم ہوتی ہے خواہ زمین پر ہے خواہ آسمان پر اس کی پرستش سے کنارہ کیا جائے دوسرا مرتبہ توحید کا یہ ہے کہ اپنے اور دوسروں کے تمام کاروبار میں مؤثر حقیقی خدا تعالیٰ کو سمجھا جائے اور اسباب پر اتنا زور نہ دیا جائے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے شریک ٹھہر جائیں مثلاً یہ کہنا کہ زید نہ ہوتا تو میرا یہ نقصان ہوتا اور بکر نہ ہوتا تو میں تباہ ہو جاتا اگر یہ کلمات اس نیت سے کہے جائیں کہ جس سے حقیقی طور پر زید و بکر کو کچھ چیز سمجھا جائے تو یہ بھی شرک ہے تیسری قسم توحید کی یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں اپنے نفس کے اغراض کو بھی درمیان سے اٹھانا اور اپنے وجود کو اس کی عظمت میں محو کرنا۔"

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد نمبر13 ص 83)

خدا توحید کا حامی ہے

"جب سے کہ انسان پیدا ہوا ہے اس وقت تک کہ نابود ہو جائے خدا کا قانون قدرت یہی ہے کہ وہ توحید کی ہمیشہ حمایت کرتا ہے جتنے نبی اس نے بھیجے سب اسی لئے آئے تھے کہ تا انسانوں اور دوسری مخلوقوں کی پرستش دور کر کے خدا کی پرستش دنیا میں قائم کریں اور ان کی خدمت یہی تھی کہ لا الہ الا اللہ کا مضمون زمین پر چمکے جیسا کہ وہ آسمان پر چمکتا ہے سو ان سب میں سے بڑا وہ ہے جس نے اس مضمون کو بہت چمکایا جس نے پہلے باطل الٰہوں کی کمزوری ثابت کی اور علم اور طاقت کے رو سے ان کا ہیچ ہونا ثابت کیا اور جب سب کچھ ثابت کر چکا تو پھر اس فتح نمایاں کی ہمیشہ کے لئے یادگار یہ چھوڑی (کلمہ طیبہ) اس نے صرف بے ثبوت دعوے کے طور پر لا الہ الا اللہ نہیں کہا بلکہ اس نے پہلے ثبوت دے کر اور باطل کا بطلان دکھلا کر پھر لوگوں کو اس طرف توجہ دی کہ دیکھو اس خدا کے سوا اور کوئی خدا نہیں جس نے تمہاری تمام طاقتیں توڑ دیں اور تمام شیخیاں نابود کر دیں سو اس ثابت شدہ بات کو یاد دلانے کے لئے ہمیشہ کے لئے یہ مبارک کلمہ سکھلایا........."

(مسیح ہندوستان میں روحانی خزائن جلد نمبر15 ص 65)

توحید کی جڑ

"توحید الٰہی کی جڑ یہی ہے کہ وہ وحدہ لاشریک اپنی ذات میں اور اپنی صفات میں اور اپنے کاموں میں ہے اور کوئی دوسرا مخلوق اس کی مانند وحدہ لاشریک نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر17 ص 207 حاشیہ)

گول شکل

"خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کو ایسی طرز سے بنایا ہے جو اس کی توحید پر دلالت کرے اور اسی وجہ سے خداوند حکیم نے تمام عناصر اور اجرام فلکی کو گول شکل پر پیدا کیا ہے کیونکہ گول چیز کی جہات اور پہلو نہیں اس لئے وہ وحدت سے مناسبت رکھتی ہے اگر خدا تعالیٰ کی ذات میں تثلیث ہوتی تو تمام عناصر اور اجرام فلکی سہ گوشہ صورت پر پیدا ہوتے لیکن ہر ایک بسیط میں جو مرکبات کا اصل ہے کرویت یعنی گول ہونا مشاہدہ کرو گے۔ پانی کا قطرہ بھی گول شکل پر ظاہر ہوتا ہے اور تمام ستارے جو نظر آتے ہیں ان کی شکل گول ہے اور ہوا کی شکل بھی گول ہے۔ جیسا کہ ہوائی گولے جن کو عربی میں اعصار کہتے ہیں یعنی بگولے جو کسی تند ہوا کے وقت مدور شکل میں زمین پر چکر کھاتے پھرتے ہیں ہواؤں کی کرویت ثابت کرتے ہیں پس جیسا کہ تمام بسائط جن کو خدا تعالیٰ نے پیدا کیا کروی شکل ہیں ایسا ہی دائرہ خلقت عالم کا بھی کروی شکل ہے.......اور جبکہ خلقت بنی آدم بھی دوری صورت پر ہے تا وحدت خالق کائنات پر دلالت کرے۔"

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد نمبر17 ص 319 حاشیہ)

بقیہ صفحہ 5

پیمائش کے لئے جو آلہ استعمال ہوتا ہے اسے Spectrometer کہا جاتا ہے۔ الٹراوائلٹ روشنی کے بہت سے فوائد ہیں۔

الٹرا وائلٹ شعاعوں کے استعمالات

320 نینو میٹر سے چھوٹی الٹراوائلٹ لہروں کو جراثیم کش کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسے بجلی کے لیمپ بنائے گئے ہیں جو یہ خاص روشنی پیدا کرتے ہیں اور ان کو ہسپتالوں میں آپریشن تھیٹر، آلات جراحی اور پانی اور کمرے کی ہوا کو جراثیم سے پاک کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ بہت سی خوراک اور ادویہ تیار کرنے والی کمپنیاں بھی اپنی مصنوعات اور برتنوں کو جراثیم سے پاک کرنے کے لئے ان شعاعوں کو استعمال کرتی ہیں۔ جلد کو لمبا عرصہ ان شعاعوں کے سامنے کرنے کے نتیجہ میں جسم میں وٹامن ڈی کافی مقدار میں پیدا ہوتی ہے چنانچہ وٹامن ڈی کی کمی کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی بیماریوں جن میں ہڈیاں ٹیڑھی ہو جانے کی بیماری، جلد پر پھاہے اور بھورے داغ پیدا ہو جانا شامل ہیں کا ان شعاعوں سے علاج کیا جاتا ہے۔ اناج اور دودھ کو ان شعاعوں کے سامنے رکھنے سے ان کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں اور وٹامن ڈی پیدا ہوتی ہے۔ کمپیوٹروں کے لئے انتہائی چھوٹے مائیکرو سرکٹ تیار کرنے کے لئے ان شعاعوں کو استعمال کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے بجلی کی رو گزرنے سے بخارات الٹرا وائلٹ شعاعوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی یہ شعاعیں فضا میں موجود گیسوں اور آبی بخارات سے مل کر Ions پیدا کرتی ہیں جو ہوا کے خلیوں کو توڑ کر آکسیجن پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہیں۔ سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اسی عمل سے زمین پر آکسیجن پیدا ہوئی ہوگی اور ہو سکتا ہے یہی عمل مریخ پر بھی ہو رہا ہے جس سے کسی زمانہ میں وہاں بھی آکسیجن پیدا ہو کر زندگی کے وجود کا باعث بن جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

رموز کائنات

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

الٹراساؤنڈ اور الٹراوائلٹ شعاعیں

ہم روز مرہ کی زندگی میں اکثر الٹرا ساؤنڈ (Ultrasound) اور الٹرا وائلٹ شعاعوں (Ultraviolet) کے بارے میں سنتے رہتے ہیں۔ آیئے دیکھیں کہ یہ کیا چیزیں ہیں۔

الٹرا ساؤنڈ

ہم جانتے ہیں کہ آواز لہروں کی صورت میں سفر کرتی ہے۔ کسی چیز پر کسی بھی قسم کی چوٹ پڑنے کے نتیجہ میں اس میں ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ کسی تار وغیرہ میں اگر ارتعاش پیدا ہو تو وہ ہم دیکھ سکتے ہیں۔ کسی ٹھوس چیز میں جیسے اینٹ۔ کتاب وغیرہ میں ارتعاش ہمیں نظر نہیں آتا۔ اسی ارتعاش کے نتیجہ میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً کسی تار میں ارتعاش پیدا ہونے کا مطلب ہے کہ وہ تار تیزی سے اوپر نیچے کپکپاتی ہے یا اوپر نیچے حرکت کرتی ہے ایک دفعہ کی اس اوپر نیچے کی حرکت کو سائیکل کہا جاتا ہے۔ جتنی زیادہ بار اس ارتعاش کی حرکت ہوگی اتنی ہی آواز زیادہ باریک ہوگی اور جتنی کم بار حرکت ہوگی اتنی ہی آواز موٹی ہوگی۔ آواز کے ان سائیکل کو Hertz کے پیمانے سے ماپا جاتا ہے۔ اگر ایک سیکنڈ میں بالفرض تار ایک ہی بار اوپر نیچے حرکت کرے یا ایک سائیکل حرکت کرے تو کہا جائے گا اس آواز کی فریکوئنسی Frequency ایک ہرٹز Hertz ہے۔ لیکن عملاً ایسا نہیں ہوتا۔ روز مرہ کی آوازوں میں یہ ارتعاش ہزاروں سائیکل فی سیکنڈ ہوتا ہے اور ہم کہتے ہیں کہ فلاں آواز کی فریکوئنسی مثلاً دس ہزار ہرٹز ہے۔ انسانی کان 20 سے لے کر 20 ہزار ہرٹز تک کی فریکوئنسی کی آوازوں کو سن سکتے ہیں۔ 20 ہرٹز سے کم کی آواز بہت بھاری ہوگی لیکن ہمارے کان اسے نہیں سنیں گے 20 ہزار سے زیادہ ہرٹز کی آواز انتہائی باریک ہوگی اور اسے بھی ہمارے کان نہیں سنیں گے چاہے یہ آوازیں کتنی ہی اونچی ہوں۔ آواز کی اونچائی فریکوئنسی سے بالکل مختلف چیز ہے۔ مثلاً نسوانی آواز باریک ہے اور اس کی فریکوئنسی مردانہ آواز سے بہت زیادہ ہے لیکن نسوانی اور مردانہ دونوں آوازیں برابر کی دھیمی بھی ہو سکتی ہیں اور برابر کی اونچی بھی ہو سکتی ہیں۔ آواز کی اونچائی ماپنے کی اکائی کو Decibel کہا جاتا ہے۔ 140 Decibel سے اونچی آواز ہمارے لئے ناقابل برداشت ہو جاتی ہے اور کانوں کے پردوں اور ذہن پر بڑا تکلیف دہ احساس پیدا ہوتا ہے۔ تو اس سے یہ دلچسپ صورت حال سامنے آتی ہے کہ 20 سے کم ہرٹز اور 20 ہزار سے زیادہ ہرٹز کی فریکوئنسی کی آوازیں چونکہ ہمارے کان نہیں سن سکتے۔ اس لئے عین ممکن ہے کہ کسی جگہ 20 ہرٹز Hertz سے کم فریکوئنسی کی بھاری بھرکم آواز کا انتہا اونچا شور ہو کہ وہ ہمارے کانوں کے پردے پھاڑ رہا ہو لیکن ہم اسے سن نہ پائیں یا 20 ہزار سے اونچی فریکوئنسی کا بے تحاشا شور تو موجود ہو لیکن ہم اسے آواز کی صورت میں سن نہ رہے ہوں۔ ان دونوں صورتوں میں جسمانی طور پر ہمارے کانوں اور ذہن پر وہی ناگوار خاطر بوجھ تو پڑ رہا ہوگا جو انتہائی اونچی آواز سے پیدا ہوتا ہے لیکن ہمیں سمجھ نہیں آرہی ہوگی کہ کیا ہو رہا ہے کیونکہ ہم ان آوازوں کو سن نہیں رہے ہوں گے۔ بعض جانور جیسے کتے۔ بلیاں اور چمگادڑیں ان اونچی فریکوئنسی کی آوازوں کو بخوبی سن سکتے ہیں جن کو ہم انسان نہیں سن پاتے۔ سائنسدانوں نے انتہائی اونچی فریکوئنسی کی ایسی سیٹیاں ایجاد کی ہیں جن کو بجانے سے ہمیں تو کچھ سنائی نہیں دیتا لیکن ان آوازوں پر سدھائے ہوئے کتے بلیاں وغیرہ فوراً اس کے مطابق عمل کرتے ہیں۔ تو اس فریکوئنسی کی آواز جو انسانی شنوائی سے باہر ہو یعنی 20 ہزار ہرٹز سے زیادہ کی فریکوئنسی۔ اسے الٹراساؤنڈ کہا جاتا ہے۔ سائنسدانوں نے ایسی مشینیں بنالی ہیں جو نہ صرف ان الٹراساؤنڈز کو سنتی ہیں بلکہ ان کا میٹر یہ بھی بتاتا ہے کہ فلاں آواز کی شدت یا اونچائی کتنے Decibel ہے اور فلاں جانور کتنی فریکوئنسی تک کی آواز سن سکتا ہے۔

الٹراساؤنڈ کے استعمالات

ہم جانتے ہیں کہ آواز ٹھوس چیزوں سے ٹکرا کر صدائے بازگشت کی صورت میں واپس آتی ہے۔ اس صدائے بازگشت کو ECHO کہا جاتا ہے اور اس echo کو استعمال کرتے ہوئے یہ معلوم کرنا کہ وہ چیز جس سے ٹکرا کر یہ آواز واپس آئی ہے کس سمت میں ہے اور کتنے فاصلہ پر ہے۔ اسے Echolocation کہا جاتا ہے۔ چمگادڑ رات کی تاریکی میں اور ڈولفن پانی کی گہرائیوں میں اسی طرح سے اپنے شکار کو تلاش کرتے اور دشمنوں یا راستے کی رکاوٹوں سے بچتے ہیں۔ سائنسدانوں نے اسی اصول پر ایک آلہ ایجاد کیا ہے جسے Sonar Device کہا جاتا ہے۔ اس آلے کی مدد سے آبدوزیں زیر سمندر رہ کر جہازوں اور دوسری آبدوزوں کے بارے میں علم حاصل کرتی ہیں۔ مچھلیاں پکڑنے والے جہاز کھلے سمندر میں اس آلے کی مدد سے یہ معلوم کرلیتے ہیں کہ مچھلیوں کا کوئی بہت بڑا غول کس سمت میں کتنی گہرائی میں موجود ہے۔ اس سونر سسٹم میں بہت بڑی بات یہ ہے کہ جتنا چھوٹا ہدف ہوگا جس کے بارے میں معلومات درکار ہیں اتنی ہی چھوٹی لہروں کی فریکوئنسی (Wavelength) اس کے لئے استعمال کرنا ضروری ہوگا۔ اوپر کی مثال میں تار میں جو ارتعاش سے زیر و بم پیدا ہوتا ہے اس کی اوپر نیچے کی ایک حرکت کو اور اس سائیکل کی لمبائی کو Wavelength کہا جاتا ہے یعنی یہ شکل

اب ظاہر ہے آواز کی فریکوئنسی جتنی زیادہ ہوگی ایک سیکنڈ میں اتنی ہی زیادہ بار (ہزاروں بار) یہ تار اوپر نیچے حرکت کرے گی۔ زیادہ فریکوئنسی کی صورت میں تار کی شکل یوں بنے گی۔ یعنی اس کی Wavelength چھوٹی ہوگی تو اس طرح کم فریکوئنسی کی آوازوں کی لہر کی لمبائی Wavelength زیادہ ہوگی اور اونچی فریکوئنسی کی آوازوں کی کم۔ کم فریکوئنسی کی لمبی لہریں اگر کسی چھوٹے ہدف سے ٹکرائیں گی تو وہ اس کے دائیں بائیں سے آگے نکل جائیں گی اور بہت کم Echo پیدا ہوگی لہذا چھوٹے ہدف کو تلاش کرنے کے لئے اونچی فریکوئنسی یا چھوٹی لہروں کی آواز زیادہ صحیح کام کرسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چمگادڑ اپنے چھوٹے چھوٹے اہداف پروانوں وغیرہ کو تاریکی میں تلاش کرنے کے لئے Ultrasound یا Ultrasonic آوازیں نکالتی ہیں جن کو انسانی کان سن بھی نہیں سکتے۔

الٹراساؤنڈ پیدا کرنے کے آلات اور ان کا استعمال

سائنسدانوں نے ایسے آلات تیار کئے ہیں جن کو Ultrasonic Transducer کہا جاتا ہے یہ بجلی کی توانائی کو الٹراساؤنڈ میں اور الٹراساؤنڈ کو بجلی کی توانائی میں تبدیل کرسکتے ہیں۔ مثلاً پتھر یا چینی کے ایک گول پیسے میں سے جب بجلی کی رو ایک خاص طریقہ سے گزاری جارہی ہے تو وہ انتہائی تیز رفتاری سے ارتعاش میں آجاتا ہے اور اس سے الٹراساؤنڈ پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ آلات یعنی Transducer اپنی پیدا کی ہوئی آوازوں کی بازگشت کو پھر واپس بجلی میں تبدیل کردیتے ہیں اور اس کے ساتھ لگا ہوا کمپیوٹر وہ چیز جہاں سے صدائے بازگشت واپس آرہی ہے اس کی شکل اور اس کے بارے میں دیگر مطلوبہ معلومات ایک سکرین پر دکھا دیتا ہے۔ چنانچہ پیٹ کے اندر بچے کی حالت۔ جسم کے اندر کسی پتھری۔ رسولی۔ دل کے امراض وغیرہ کی تشخیص کے سلسلہ میں یہ مشین قابل قدر خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ اسی طرح صنعت کے میدان میں بھی دھات یا پلاسٹک کی بنی ہوئی پائپوں یا دیگر پرزوں کی اندرونی موٹائی معلوم کرنے اور سیاہی یا پینٹ وغیرہ کے اندر صحیح اجزا کی مقدار جانچنے کے لئے اسے استعمال کیا جاتا ہے۔ دماغ کی رسولی کو جلا دینے۔ گردے کی پتھری کو توڑنے۔ قیمتی گھڑیوں اور نازک آلات کی اندرونی صفائی اور بہت سے مرکبات کو باہم ملانے کے لئے اس مشین کا بڑا اہم کردار ہے۔ اور تو اور مخصوص فریکوئنسی پر الٹراساؤنڈ میں اتنی زیادہ طاقت اور حرارت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس سے دھاتوں کو آپس میں ویلڈ Weld کیا جا سکتا ہے۔

یہ اور بات کہ باب وفا کہیں سے کھلے
ورق ورق پہ کہانی کسی شہید کی ہے
ستم ظریف ہے تاریخ کا یہ جبر مگر
حسینیت کا جہاں ذکر ہے یزید بھی ہے
(جمیل الرحمان)

الٹراوائلٹ شعاعیں

جس طرح الٹراساؤنڈ آواز کو انسانی کان سن نہیں سکتے۔ اسی طرح الٹراوائلٹ شعاعوں کو انسانی آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔ اور جس طرح الٹراساؤنڈ کے بے تحاشا شور کرنے کو نہ سنتے ہوئے بھی ہمارے کانوں کے پردے پھٹ سکتے ہیں۔ اسی طرح الٹراوائلٹ شعاعوں کو نہ دیکھنے یا محسوس کرنے کے باوجود ہماری آنکھوں میں وہ تکلیف پیدا ہو سکتی ہے جو سورج کی تیز روشنی سے پیدا ہو جاتی ہے یا ہمارے جسم پر وہ کیفیت پیدا ہو سکتی ہے جو لمبا عرصہ تیز دھوپ میں رہنے سے ہوتی ہے جسے Sunburn کہا جاتا ہے۔ زمین کی فضا میں آکسیجن کی ایک خاص قسم جسے اوزون (OZONE) کہا جاتا ہے کی موٹی تہہ پائی جاتی ہے جو سورج سے آنے والی الٹرا وائلٹ شعاعوں کو جذب کرلیتی ہے اور زمین پر پہنچنے نہیں دیتی۔ لیکن کسی ایسے علاقے میں جہاں اس اوزون گیس میں سوراخ ہونے کے نتیجہ میں الٹراوائلٹ شعاعیں زمین پر پہنچ رہی ہیں تو باوجود اس کے کہ مطلع ابر آلود ہے اور دھوپ نہیں ہے عین ممکن ہے ہم باہر پھرنے کی وجہ سے ان الٹراوائلٹ شعاعوں کا شکار ہو جائیں کیونکہ یہ بادلوں سمیت بہت سی رکاوٹوں میں سے پار گزر جاتی ہیں۔ چونکہ ہماری آنکھیں ان شعاعوں کو دیکھ نہیں سکتیں اس لئے ان شعاعوں کا نام تاریک روشنی بھی ہے یعنی Black Light جس طرح آواز کی لہریں ہوتی ہیں اسی طرح روشنی کی بھی لہریں ہیں۔ اور جس طرح آواز کی لہروں کو Hertz میں ماپا جاتا ہے اسی طرح روشنی کی لہروں کو Nanometer میں ماپا جاتا ہے اور جس طرح آواز 20 اور 20 ہزار ہرٹز کے درمیان انسانی کان کے لئے قابل سماعت ہے اسی طرح انسانی آنکھیں 400 اور 800 نینو میٹر کے درمیان کی لمبائی کی لہروں کو دیکھ سکتی ہیں۔ الٹرا وائلٹ شعاعیں 10 اور 400 نینو میٹر کی لمبائی کی لہروں پر مشتمل ہیں۔ جس طرح چھوٹے چھوٹے اہداف کو معلوم کرنے کے لئے بازگشت بنانے کے لئے آواز کی چھوٹی لمبائی کی لہروں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح اگرچہ روشنی کی عام لمبائی کی لہریں شیشے وغیرہ میں سے تو گذر جاتی ہیں لیکن پتھر اور دھاتوں میں سے گذر جانے کے لئے روشنی کی چھوٹی لہروں کا ہونا ضروری ہے۔ ان الٹراوائلٹ شعاعوں کا سب سے بڑا منبع تو سورج ہی ہے لیکن بجلی کی رو کو گیس یا خاص بخارات میں سے گذارنے کے نتیجہ میں بھی الٹراوائلٹ شعاعیں پیدا ہوتی ہیں۔ روشنی کی شعاعوں کی Wavelength کی

باقی صفحہ 4 پر

نظارت تعلیم کے اعلان

HOGESCHOOL IJSELLAND

(ماحولیات اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کا بین الاقوامی معیار کا ادارہ)

○ (مرسلہ:۔ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

Deventer (ہالینڈ) میں واقع مندرجہ بالا تعلیمی ادارہ مندرجہ ذیل مضامین میں انٹرنیشنل ماسٹرز کرواتا ہے۔ یہ فل ٹائم پروگرام کا دورانیہ ایک سال (ستمبر سے ستمبر) پر مشتمل ہے اور کل پروگرام 120 کریڈیٹس پر مشتمل ہے۔

1۔ Environmental سائنس
2۔ Environmental ٹیکنالوجی
3۔ اربن اینڈ ریجنل پلیننگ
4۔ Environmental مینیجمنٹ برائے دیہاتی علاقہ جات

مندرجہ بالا چاروں مضامین میں ماسٹرز 4 کورسز اور ایک ریسرچ پراجیکٹ پر مشتمل ہے۔ داخلہ کی شرائط میں مندرجہ ذیل مضامین میں سے کسی ایک میں 4 سالہ بیچلرز یا دو سالہ بیچلرز کے بعد 2 سالہ ماسٹرز ہونا ضروری ہے۔

مالولیاتی سائنس۔ ماحولیاتی ٹیکنالوجی۔ اربن اینڈ ریجنل پلیننگ۔ بیالوجی جغرافیہ۔ Ecology۔ ایگریکلچر۔ جنگلات وغیرہ۔

چونکہ اس ادارہ میں کروائے جانے والے تمام ماسٹرز پروگرام انگریزی زبان میں کروائے جائیں گے اس لئے TOEFL یا برٹش کونسل کے امتحان IELTS کا کلیئر کیا ہونا ضروری ہے۔

ان ماسٹرز پروگرام کو جاری کرنے میں یورپ کی مختلف یونیورسٹیاں شامل ہیں۔

اس پروگرام کے بارے میں مکمل معلومات اس پتہ پر لکھ کر حاصل کی جاسکتی ہیں۔

INTERNATIONAL MASTERS PROGRAMME
FACULTY OF CHEMISTRY, ENVIRONMENT AND TECHNOLOGY
HOGESCHOOL IJSELLAND
UNIVERSITY OF HIGHER EDUCATION
P O.BOX 357
7400 AJ DAVENTER
THE NETHERLAND
WEB:- http://WWW.hsij.nl

اعلان داخلہ

○ نیشنل کالج آف ٹیکسٹائل انجینئرنگ فیصل آباد نے تمام صوبہ جات۔ FATA۔ آزاد کشمیر۔ شمالی علاقہ جات وغیرہ کے طلباء و طالبات سے ٹیکسٹائل انجینئرنگ سال اول میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں تعلیمی قابلیت میں F.Sc پری انجینئرنگ کم از کم 60 فی صد نمبروں (بغیر NCC) کے ساتھ ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل فزکس کیمسٹری۔ میتھ اور انگریزی پر مشتمل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ یہ ٹیسٹ لاہور۔ کراچی۔ پشاور۔ کوئٹہ اور اسلام آباد میں ایک ساتھ ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ ادارہ سے 400 روپے یا 425 روپے کا ڈیمانڈ ڈرافٹ بنام پرنسپل ارسال کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مکمل داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 3۔ مارچ 2000ء ہے۔

○ ہمدرد یونیورسٹی کے فیصل آباد کیمپس نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

BBA۔ MBA۔ MS (بزنس انفارمیشن)
BE (انفارمیشن ٹیکنالوجی) BCS۔ MS
MCS۔(I T)

داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ 550 روپے کے عوض ادارہ واقع رچنا ٹاؤن۔ ایسٹ کنال روڈ۔ فیصل آباد سے دستیاب ہیں۔

ادارہ کا فون نمبر 4۔750220 ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20۔ فروری 2000ء ہے۔

○ P I A ٹریننگ سینٹر واقع کراچی ایئرپورٹ فون 45794552 نے مندرجہ ذیل کورسز میں ٹریننگ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

فلائٹ سروسز
مارکیٹنگ کارگو سروسز
ایئرپورٹ سروسز
میٹریل مینجمنٹ
ایرلائن سیکورٹی
انفارمیشن ٹیکنالوجی
ایئرکرافٹ انجینئرنگ
فلائٹ اپریشن ٹریننگ
فلائٹ CREW ٹریننگ

مکمل معلومات کے لئے مندرجہ بالا ایڈریس پر رابطہ کیا جائے۔

اعلان داخلہ برائے امتحان ایم اے پرائیویٹ

○ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے ایم اے پرائیویٹ کے امتحانات 2000ء کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کے مطابق ایم اے پرائیویٹ پارٹ فرسٹ کی داخلہ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ 2000-5-15 ہے اور یہ امتحان 2000-8-16 کو ہو گا۔ ایم اے پارٹ سیکنڈ (II) کی داخلہ فیس جمع کروانے کی آخری تاریخ 2000-4-20 ہے اور یہ امتحان 2000-7-18 کو شروع ہو گا۔

داخلہ فیس برائے پارٹ فرسٹ اور پارٹ سیکنڈ۔/1000 روپے ہے۔ (نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

خدمت خلق واقفین نو بر موقع عیدالفطر

○ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق دارالرحمت شرقی (ب) شکور پارک ربوہ کے واقفین نو بچوں نے اپنی طرف سے عیدالفطر کے موقع پر محلّہ طاہر آباد۔ نصیرہ آباد سلطان۔ نصیرہ آباد عزیز اور نصرت آباد کے غریب گھروں میں 70 عید گفٹ تقسیم کئے۔

(وکالت وقف نو۔ ربوہ)

علمی مقابلہ جات واقفین نو دارالرحمت وسطی ربوہ

○ مورخہ 99-12-31 کو اڑھائی بجے بعد دوپہر بیت النصرت محلّہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں واقفین نو بچوں اور بچیوں کے تلاوت۔ نظم اور نصاب یاد کرنے کے علمی مقابلہ جات ہوئے جس میں مکرم رانا عزیز اللہ خاں صاحب نے وکالت وقف نو کی نمائندگی کرتے ہوئے واقفین نو بچوں والدین اور رضاکار ٹیچرز کو مختلف امور کی طرف توجہ دلائی بعد ازاں مختلف مقابلہ جات میں اول دوم آنے والے واقفین اور واقفات میں انعامات تقسیم کئے گئے۔:

حاضری واقفین 38' واقفات 18' والدین 8' دیگر 8۔

(وکالت وقف نو۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرارداد تعزیت

○ محترمہ آپا طیبہ صدیقہ صاحبہ بیگم صاحبہ محترم نواب مسعود احمد خان صاحب کی وفات پر 28۔ جنوری 2000ء کو قیادت 18 لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی نے قرارداد تعزیت بجھوائی ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ موصوفہ کو لجنہ کراچی سے ایک خصوصی تعلق تھا آپ کی خواہش پر شعبہ اشاعت کراچی حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کے مضامین پر مشتمل کتابچہ طبع کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ ابتدائی مسودہ دیکھ کر آپ نے انتہائی خوشی کا اظہار فرمایا۔ اور ایک تحریر بھی عطا فرمائی جو اس کتاب کی زینت ہو گی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قرارداد تعزیت

○ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی وفات پر ممبران جماعت احمدیہ جہلم شہر نے قرارداد تعزیت میں لکھا ہے۔۔ آپ جماعت جہلم کے لئے ماہ منیر پر شفقت وجود۔ محتاجوں اور ضرورت مندوں کے دستگیر۔ دوست نواز۔ غیور۔ نظام جماعت کی اطاعت اور اس کے احترام میں بے مثل' اپنوں اور بیگانوں میں یکساں محترم۔ حلیم اور بربادتھے۔

اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ کے درجات بلند فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم مجید احمد صاحب بابت ترکہ مکرم جان محمد صاحب)

مکرم مجید احمد صاحب ابن مکرم جان محمد صاحب سکنہ نمبر 35/16 دارلنصر وسطی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد. بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 35/16 دارالنصر ربوہ کل رقبہ 10 مرلے میں سے ان کا حصہ 5 مرلے ہے۔ جو میرے اور میرے بھائی مکرم مبشر احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم مشتاق احمد صاحب (پسر)
2۔ مکرم اعجاز احمد صاحب (پسر)
3۔ مکرم مجید احمد صاحب (پسر)
4۔ مکرم مبشر احمد صاحب (پسر)
5۔ مکرم مبارک احمد صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم ملک انور احمد صاحب بابت ترکہ محترمہ امتہ الکریم صاحبہ)

مکرم ملک انور احمد صاحب سکنہ نمبر 430/34 گلی نمبر 6 کشمیر لین پشاور روڈ۔ راولپنڈی نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ محترمہ امتہ الکریم صاحبہ. بقضائے الٰہی وفات پا گئی ہیں۔ قطعہ نمبر 10/29 دارالبرکات ربوہ برقبہ 10 مرلہ میں سے ان کے نام 5 مرلے رقبہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ رقبہ ہمارے بیٹے ملک اختر احمد کے نام منتقل کر دیا جائے۔ اس کے علاوہ ہمارا کوئی اور بچہ یا بچی نہیں ہے۔ یعنی ہم دونوں باپ بیٹا کے علاوہ کوئی اور وارث نہ ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم نذر احمد چٹھہ صاحب بنام محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ وغیرہ)

مکرم نذر احمد چٹھہ صاحب ابن مکرم چوہدری ولایت محمد طاہر صاحب ساکن مکان 30۔ حالی روڈ۔ الوحید کالونی۔ حیدر آباد (پاک) نے

درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 14/33 برقبہ ایک کنال واقع فیکٹری ایریا ربوہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل شدہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے مندرجہ ذیل ورثاء کے نام بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

1۔ مکرم نذر احمد چٹھہ صاحب (پسر)
2۔ مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ (دختر)
3۔ مکرمہ ممتاز بیگم صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

○ (مکرم شہزادہ سیف اللہ خالد بابت ترکہ مکرم حافظ غلام محمد تاج صاحب)

مکرم شہزادہ سیف اللہ خالد صاحب ابن مکرم حافظ غلام محمد تاج صاحب (سابق معلم اصلاح و ارشاد مقامی) ساکن نزد وہرہ کارپوریشن۔ مین بازار۔ عبداللہ کالونی۔ سرگودھا شہر نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 193-10/8627 خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ 2333/33 روپے جمع ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کردی جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1۔ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم شہزادہ سیف اللہ خالد صاحب (پسر)
3۔ مکرم امان اللہ طاہر صاحب (پسر)
4۔ محترمہ منصورہ صادق صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم فضل احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ کے ماموں زاد بھائی مکرم ظفر احمد مرزا صاحب ابن مکرم مرزا بشیر احمد صاحب فاضل راجوروی 7۔ فروری 2000ء کو بعمر 46 سال راولپنڈی میں انتقال کرگئے۔

احباب سے مرحوم کی مغفرت اور لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم سید مسعود احمد شاہ صاحب ریٹائرڈ وارنٹ آفیسر پی۔ اے۔ ایف پروپرائیڈ نیو وے ڈرائی کلینرز ریلوے روڈ ربوہ ساکن محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ بعارضہ قلب مورخہ 12۔ فروری 2000ء وفات پا گئے۔ ان کا جنازہ راولپنڈی سے ربوہ لایا گیا اور اسی روز رات نو بجے دارالضیافت ربوہ میں نماز جنازہ ادا کی گئی اور تدفین عمل میں آئی۔ احباب جماعت کی خدمت میں موصوف کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نکاح

○ مکرم فخر احمد صاحب خلیفہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ راشدہ صاحبہ بنت مکرم سردار حفاظت احمد صاحب بجق مہر تیس ہزار ڈالرز مکرم شمشاد احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ نے 7۔ جنوری 2000ء بیت احمدیہ واشنگٹن میں کیا۔

8۔ جنوری بروز ہفتہ رخصتی کی تقریب عمل میں آئی اور 9۔ جنوری بروز اتوار دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ عزیز مکرم فخر احمد خلیفہ، خلیفہ عبدالرحمن صاحب آف کوئٹہ کا پوتا اور حضرت خلیفہ نورالدین جمونی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کا پڑپوتا اور عزیزہ راشدہ محترم حضرت سردار عبدالرحمن صاحب سابق مہر سنگھ رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں۔

احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم نگرپارکر سندھ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 4۔ جنوری 2000ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ جس کا نام عبدالسلام بھٹی تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم محمد یامین بھٹی صاحب آف گرمولہ ورکاں کا پوتا۔ اور مکرم ماسٹر محمد یوسف صاحب کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی سے نوازے اور خادم دین بنائے۔

تبدیلی نام

○ میں نے اپنی بیٹی کا نام لبنیٰ نعمان سے تبدیل کرکے طوبیٰ احمد رکھ لیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

مسعود احمد سلیمان
دارالعلوم غربی ربوہ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم کلیم احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ عاجز کا مورخہ 4۔ اگست 1999ء کو گوجرانوالہ سے فیصل آباد آتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا اس حادثہ کے باعث عاجز کی دائیں ٹانگ کاٹ دی گئی تھی اور تاحال صاحب فراش ہوں اور چلنے پھرنے سے معذور چند دنوں تک بائیں ٹانگ میں لگایا ہوا فکسٹر نکالنے کا پروگرام ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے عاجز کو ہر قسم کی پیچیدگیوں سے بچائے اور جلد از جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مقبوضہ کشمیر میں بارودی سرنگ کا دھماکہ: 10 ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے ضلع پلوامہ میں گذشتہ روز بارودی سرنگ کے دھماکے میں بھارتی سیکیورٹی فورس کے دس ارکان سمیت 11- افراد ہلاک اور 6 شدید زخمی ہو گئے۔ فوج کی دو گاڑیاں تباہ ہو گئیں۔ پی ایس ایف اور سپیشل آپریشن گروپ کے ارکان پلوامے میں مجاہدین کے ایک ٹھکانے پر چھاپے کے بعد سرینگر واپس آ رہے تھے۔ فوج نے علاقے کو گھیر لیا اور گھر گھر تلاشی شروع کردی۔ کئی افراد گرفتار ہو گئے۔ اس کے علاوہ آسام میں تین پولیس اہلکار بم سے اڑا دیئے گئے۔ یوپی میں ایک ٹرین میں بم کا دھماکہ ہوا۔

بھارت میں ٹائم کی کاپیاں ضبط

مہاتما گاندھی کے قاتل کے بھائی کا انٹرویو شائع کرنے پر بھارت میں ٹائم میگزین کے تازہ شمارے کی تین ہزار کاپیاں ضبط کرلیں۔ ٹائم کے بیورو چیف نے احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ کلکتہ میں صرف ایک آدمی فیصلہ کر رہا ہے کہ عوام کو کیا پڑھنا چاہئے۔ انٹرویو میں گاندھی کے قاتل کے بھائی گوپال نے کہا کہ گاندھی کے امن کے اصول جھوٹ تھے۔ ایک صحافی میناکشی نے کہا کہ گوپال نے بالکل سچ بولا۔

امریکہ شمالی کوریا کی زد میں

شمالی کوریا سے خفیہ طور پر فرار ہونے والے دو افراد نے دعویٰ کیا ہے کہ شمالی کوریا نے انتہائی رازداری سے 6 ہزار کلومیٹر تک مار کرنے والے میزائل تیار کرلئے ہیں ان کے تحت کیلیفورنیا کو آسانی سے ہدف بنایا جاسکے گا۔ شمالی کوریا کا میزائل پروگرام امریکی اندازوں سے بھی زیادہ ایڈوانس نکلا۔ چین کے راستے شمالی کوریا سے فرار ہو کر امریکہ پہنچنے والے میزائلوں کے ان ماہرین نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ انتہائی قیمتی معلومات بھی ساتھ لے گئے ہیں۔ فرار میں امریکی اہلکاروں نے بھی معاونت کی۔

چیچن صدر کا خفیہ پیغام

چیچنیا کے صدر ارسلان مسخادوف نے جانبازوں کو جاری کئے گئے ایک خفیہ پیغام میں کہا ہے کہ روسی فوجی جہاں پکڑو اسکی تکا بوٹی کردو۔ دشمن پر آخری اور فیصلہ کن وار کرو۔ اب ناکام ہو گئے تو پھر روسیوں کی پیش قدمی کو کبھی روک نہیں سکیں گے۔ روسیوں کے لئے معافی کی کوئی گنجائش نہیں۔ روسیوں نے چیچن صدر کا یہ خفیہ پیغام مانیٹر کر لیا ہے اور اعلیٰ سطح پر اس بارے میں غور شروع کر دیا ہے۔

روسی فوجیوں کو انکے جرنیل کا حکم

روسی فوجیوں کو ان کے جرنیل نے حکم دیا ہے کہ زندہ یا مردہ چیچن لیڈروں کو ہر صورت پکڑا جائے۔ چیچنیا میں 62 گینگ سرگرم عمل ہیں۔ 1584- افراد دہشت گردی کا نشانہ بنے۔ روسی جرنیل نے الزام لگایا ہے کہ بین الاقوامی دہشت گرد تنظیمیں کرائے کے فوجیوں کو دہشت گردی کی تربیت دے رہی ہیں۔

نظام دکن کے نوادرات کی نمائش

حیدرآباد دکن میں مسلم عظمت رفتہ کی اہم یادگار حکومت کے والی نظام دکن کے نوادرات کی نمائش شروع ہوگئی ہے۔ یہ نوادرات پرانی حویلی میں عام نمائش کے لئے رکھ دیئے گئے ہیں۔ بھارتی ٹی وی نے بتایا ہے کہ حیدرآباد دکن کے ساتویں نظام میر عثمان علی خان اس قدر دولت مند تھے کہ وہ سعودی عرب کے شاہ کو بھی قرضے دیا کرتے تھے۔ جن نوادرات کی نمائش کی جارہی ہے ان کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ یہ وہ نوادرات ہیں جو ان کی حکمرانی کی سلور جوبلی کے موقع پر 1937ء میں حیدرآباد دکن کے عوام نے ان کو بطور نذرانہ دیئے تھے۔

تیل کی قیمتیں جلد کم ہونگی

سعودی عرب کے تیل کے وزیر علی النعیمی نے کہا ہے کہ عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتیں جو ان دنوں بلند ترین سطح پر ہیں جلد ہی 25 ڈالر فی بیرل سے کم ہو جائیں گی۔ جنوبی کوریا کے وزیر تجارت سے ملاقات میں انہوں نے کہا کہ تیل کی قیمتوں میں اضافہ تیل پیدا کرنے والے ممالک کی طرف سے پیداوار میں کمی اور سٹہ بازی کی سرگرمیوں کی وجہ سے ہوا ہے۔ اور یہ جلد ہی کم ہو جائیں گی۔

ایرانی پارلیمنٹ کے انتخابات

اسلامی انقلاب 1979ء کے بعد ایرانی پارلیمنٹ کے چھٹے انتخابات میں 290 نشستوں کے لئے ووٹ ڈالے گئے۔ قدامت پسندوں اور موجودہ صدر خاتمی کے حامی اعتدال پسندوں کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔

بیروت میں امریکی سفارت خانہ پر ہلہ

بیروت میں امریکی سفارت خانہ پر ہزاروں طلباء نے ہلہ بول دیا۔ پولیس نے آنسو گیس پھینکی جس سے دو طلباء زخمی ہو گئے۔ مظاہرین لبنان پر اسرائیل کے حالیہ حملوں کے خلاف احتجاج کررہے تھے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 19 فروری۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 21 فروری۔ غروب آفتاب۔ 6-02
منگل 22 فروری۔ طلوع فجر۔ 5-20
منگل 22 فروری۔ طلوع آفتاب۔ 6-42

طیارہ سازش کی آدھی ایف آئی آر حذف

وکلائے صفائی کی نشاندہی پر دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے طیارہ سازش کیس میں ایف آئی آر کا وہ قریباً نصف حصہ حذف کر دیا جس میں مدعی کرنل کیانی نے سنی سنائی باتوں پر اپنی تجویز اور رائے دی تھی۔ اس میں متعدد ایسے الزامات شامل ہیں جو مدعی نے نواز شریف اور دیگر ملزمان پر لگائے تھے۔ ایف آئی آر کی کل 206 سطروں میں سے 129 سطریں حذف کردی گئیں۔

دورۂ پاکستان کیلئے کوئی شرط نہیں رکھی

امریکہ کی نیشنل سیکیورٹی کونسل کے ترجمان نے کہا ہے کہ صدر کلنٹن نے پاکستان جانے کے لئے کوئی شرائط نہیں رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر کے پاکستان جانے کا فی الحال کوئی فیصلہ نہیں ہوا تاہم پاکستانیوں سے سی ٹی بی ٹی، بحالی جمہوریت اور دہشت گردی پر بات ہوئی ہے۔

حتمی فیصلہ کرچکے ہیں

اسلام آباد کے انتہائی موقر سفارتی ذرائع نے کہا ہے کہ امریکی صدر کلنٹن پاکستان کے دورے کا حتمی فیصلہ کر چکے ہیں لیکن بعض وجوہ سے ابھی حتمی اعلان نہیں کر رہے۔ وہ امریکہ میں بھارت نواز لابی کے دباؤ سے بچنا چاہتے ہیں۔

دو پاکستانی سفارت کاروں پر تشدد

دہلی میں دو پاکستانی سفارت کاروں پر تشدد کیا گیا اور تین کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا گیا۔ بھارتی خفیہ ایجنسی کے اہلکاروں نے 5 گھنٹے تشدد کیا۔ ایک خاتون آفیسر کی کار کے شیشے توڑ ڈالے۔ اسلام آباد میں متعین بھارت کے نائب ہائی کمشنر کو احتجاجی مراسلہ دیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ بھارت اپنی خفیہ ایجنسیوں کے اہلکاروں کو لگام دے۔

مزید 6۔ ارکان کانگرس کا خط

امریکی کانگرس کے مزید چھ ارکان نے صدر کلنٹن کے نام ایک خط میں مشورہ دیا ہے کہ وہ پاکستان ضرور جائیں ورنہ کشیدگی بڑھے گی۔ مسئلہ کشمیر کی وجہ سے خطے کے امن کو خطرات لاحق ہیں پاکستانی حکام سے ملاقات کے بغیر امریکہ خطے میں قیام امن کے لئے ثالثی کا کردار ادا نہیں کر سکتا۔

اگر کلنٹن نہ آئے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ اگر صدر کلنٹن پاکستان نہ آئے تو سمجھیں گے پرانے دوست نے دھوکہ دیا ہے۔ امریکی صدر کو مسئلہ کشمیر بھی حل کرانا چاہئے پاک بھارت کشیدگی کا خاتمہ چاہتے ہیں تو وہ پاکستان کا دورہ بھی کریں۔ ریلوے افسروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سابق حکمرانوں نے تمام ادارے تباہ کئے۔ تبدیلی اوپر سے شروع ہو کر نیچے تک جانی چاہئے۔ کرپشن ختم ہو جائے تو پاکستان خود بخود ترقی کرنا شروع کر دے گا۔

کرایے بڑھانے کی اجازت مانگ لی

چیف ایگزیکٹو کے ریلوے کے دورہ کے موقع پر ریلوے حکام نے کرایے 15 فیصد بڑھانے کی اجازت مانگ لی ہے۔ اس کے علاوہ فاضل زمین بیچنے کی بھی اجازت حاصل کی گئی ہے۔ جنرل مینیجر نے کہا کہ وزارت دفاع سے 77 کروڑ اور وزارت خوراک سے 12 کروڑ دلوائے جائیں۔

سٹیٹ بنک کو ریلوے کا سود در سود

چیئرمین ریلوے نے چیف ایگزیکٹو کو جو تفصیلی بریفنگ دی اس میں بتایا گیا کہ ہم کو سٹیٹ بنک کو سود در سود دینا ہوتا ہے۔ 15 سالوں میں ۱۱۔ ارب سے زائد سود ادا کر چکے ہیں۔ اس سال ریلوے نے پونے تین ارب او ڈی (قرضہ) لی۔ جبکہ 3۔ ارب سود ادا کیا۔ اس وقت سالانہ خسارہ ساڑھے تین ارب ہے۔

پاکستان کے خلاف مطالبات مسترد

فرانس نے پاکستان کے خلاف بھارتی مطالبات مسترد کر دیئے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم نہ تعلقات توڑ سکتے ہیں اور نہ اسلحہ کی فروخت بند کریں گے۔ صورت حال خطرناک ہے۔ پاکستان اور بھارت مذاکرات کریں۔ امریکی ثالثی کی بھی حمایت کرتے ہیں۔ ہم اور امریکہ موجودہ صورت حال پر پریشان ہیں۔

کلنٹن آرہے ہیں

چیف ایگزیکٹو کے مشیر اور میڈیا ایڈوائزر نے کہا ہے کہ امریکی صدر بل کلنٹن کے دورۂ پاکستان کے بارے میں کسی قسم کا شک و شبہ نہیں۔ ان کے پاکستان نہ آنے کے بارے میں افواہوں کی کوئی حقیقت نہیں۔

مسائل برقرار ہیں۔ میجر جنرل راشد قریشی

انٹر سروسز پبلک ریلیشنز کے ڈائریکٹر جنرل میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ یوٹیلٹی بلوں اور مہنگائی کی شکل میں مسائل برقرار ہیں۔ جس جذبے کا اظہار 12۔ اکتوبر کو کیا تھا وہ آج بھی موجود ہے۔ احتساب کے معاملے میں اپنے ہدف کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزراء شرمیلا پن چھوڑ کر عوام میں آئیں۔ ٹی وی والوں سے کہہ دیا ہے کہ خبرنامے سے بینظیر نامہ، نواز نامہ کی طرح مشرف نامہ ہونے کا تاثر نہیں ملنا چاہئے۔

گجا پیر کے درجنوں مکین گرفتار

جنرل مشرف کی لاہور آمد پر احتجاج روکنے کے لئے گجا پیر کے درجنوں مکین گرفتار کر لئے گئے۔ ان افراد کو چند دن قبل پولیس نے بے گھر کر دیا تھا۔ پولیس نے کہا کہ کسی کو نہیں پکڑا صرف ریلوے ہیڈکوارٹر اور سٹیشن کی طرف جانے سے روکا ہے۔

اعظم ہوتی جاوید خانزادہ نیب کے حوالے

پشاور کی احتساب عدالت نمبر2 نے عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور سابق وزیر مواصلات اعظم خان ہوتی اور سابق سیکرٹری خوراک جاوید خانزادہ کو مزید 36 روز کے ریمانڈ پر قومی احتساب بیورو کی تحویل میں دے دیا۔ اعظم ہوتی نے کہا کہ میں اپنی بے گناہی ثابت کردوں گا۔ الزامات من گھڑت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جتنے پشتو گانے آتے تھے سب ایک دوسرے کو سنا دیئے ہیں۔ تازہ ہوا میں سانس لینے کی اجازت نہیں۔

گلشن راوی میں میچ فکسنگ سیکرٹریٹ

گلشن راوی لاہور میں کرکٹ میچوں پر جوا لگانے والا میچ فکسنگ سیکرٹریٹ پکڑا گیا۔ اس میں ملکی اور غیر ملکی سطح کے جوئے کا مکمل کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ موجود ہے۔ 12 لائنوں کی ایکسچینج اور سینکڑوں ٹیلی فون سیٹ بھی ہیں۔ جواریوں کا کہنا ہے کہ جس کھلاڑی سے مک مکا ہو جاتا ہے اسے زیرو پر آؤٹ ہونے کا حکم جاری کیا جاتا ہے جس کی وہ پابندی کرتا ہے۔

ریلوے کیلئے 44۔ ارب کا پیکیج

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ریلوے کا دورہ کرتے ہوئے ریلوے کے لئے 44۔ ارب کے پیکیج کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب ریلوے سے سوتیلی ماں جیسا سلوک نہیں ہوگا۔ ملازمین کو مراعات دینے پر اعتراض نہیں مگر ریلوے کو منافع بخش ادارہ بنانا ہوگا۔ اب ریلوے میں بہتری کے آثار نظر آرہے ہیں۔

برقعہ سپیشلسٹ

فینسی ٹیلرز لیڈیز اینڈ جینٹس

بالمقابل جامعہ احمدیہ گیٹ نمبر2 کالج روڈ ربوہ

اعلانِ داخلہ

معزز اہالیان ربوہ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں داخلہ برائے سال 2000-2001ء کا طریق کار حسب ذیل ہوگا۔

(1) ٹیسٹ برائے داخلہ پریپ کلاس۔ یکم مارچ بروز بدھ 9:00 تا 12:00 بجے۔ جو بچے انٹرویو کلیئر کریں گے صرف انہی کو داخلہ فارم ملے گا۔ 31۔ مارچ 2000ء کو عمر ساڑھے چار تا ساڑھے پانچ سال ہو۔

(2) داخلہ برائے جونیئر، سینئر نرسری 2۔ مارچ سے شروع ہو جائے گا۔ جونہی سیٹیں ختم ہوں گی داخلہ بند کر دیا جائے گا۔ عمر 31 مارچ 2000ء کو جونیئر اڑھائی تا ساڑھے تین سال سینئر ساڑھے تین تا ساڑھے چار سال

نصیر احمد وڑائچ۔ مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

رقبہ و باغ برائے فروخت

موضع کوٹ امیر شاہ ملحقہ ربوہ میں بہترین جنت نظیر موقع پر واقع تقریباً 13 ایکٹر مختلف اقسام کے پھلوں سے آراستہ باغ اور ملحقہ تقریباً 10 ایکٹر زرعی اراضی جس میں 4 ایکٹر آباد اور 6 ایکٹر غیر آباد بھی برائے فروخت موجود ہے۔

رابطہ ربوہ۔ راجہ رفیق احمد۔ فون 771-04524

رابطہ چنیوٹ۔ نادر علی زیدی 0466-334839

رابطہ لاہور۔ طاہر زیدی

042-7463801-7461596

ضرورت ہے

ہمیں اپنی فیکٹری کے لئے درج ذیل آسامیوں کی ضرورت ہے۔

(1) آفس ورک کے لئے تعلیم کم از کم F.A تجربہ 3 سال

(2) فورمین برائے آئل فلٹر تجربہ کم از کم 5 سال (3) فیکٹری ورکر

پتہ برائے رابطہ: **"میاں بھائی"** پٹہ کمانی فیکٹری

گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514